سوال

ایک شخص کورات احتلام ہوااور صبح جب بیدار ہوا توڈیوٹی سے لیٹ ہوگیااور موسم بھی ٹھنڈااوربارش والا تھا تواس نے پاکیزہ مٹی کے ساتھ تیمم کرلیا توکیا ایسا کرنا اس کےلیے جائزتھا ، یہ علم میں رہے کہ اسے ڈیوٹی سے لیٹ ہونے کے ساتھ ساتھ بیماراورہلاک ہونے کا خدشہ تھا ؟

جواب

ہمہ قسم کی حمد اللہ تعالی کےلیے ، اور درودو سلام ہوں اللہ کے رسول پر ، بعد ازاں :

جبے احتلام ہواور منی خارج ہوجائے نماز کےلیے اس پر غسل جنابت کرنا واجب ہے ، اس کےلیے غسل چھوڑ کر تیمم کرنا جائز نہیں ، لیکن اگر اسے پانی نہ ملے ، یا پھر پانی کے استعمال میں اسے ضرر اور نقصان ہونے کا اندیشہ ہو تووہ غسل چھوڑ کر تیمم کرسکتا ہے ؛ کیونکہ اللہ تعالی کا فرمان ہے :

اے ایمان والو! جب تم نماز کے لیے کھڑے ہوؤ تو اپنے چہرے اور کہنیوں تک ہاتھ دھولو، اور اپنے سروں کا مسح کرو، اور اپنے پاؤں ٹخنوں تک دھوؤ، اور اگر تم جنابت کی حالت میں ہو تو غسل کرو، اور اگر تم بیمار ہو یا مسافر، یا تم میں کوئی شخص قضائے حاجت کر کے آئے، یا تم نے بیوی سے ہم بستری کی ہو اور تمہیں پانی نہ ملے تو تم پاکیزہ مٹی کے ساتھ تیمم کرو، اور اس سے اپنے چہرے اور ہاتھ پر مسح کرو المآئدة (6).

اوررسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے :

"مٹی مسلمان شخص کے وضوء ہے ، چاہے اسے دس برس بھی پانی نہ ملے ، اورجب اسے پانی ملے تووہ اللہ سے ڈرے اورپانی کواپنی جلد پرڈالے کیونکہ یہ اس کےلیے بہتر ہے "

اسے بزار نے روایت کیا ہے اورعلامہ البانی رحمہ اللہ نے صحیح الجامع حدیث نمبر (3861) میں اسے صحیح قرار دیا ہے

توجو شخص بھی جنابت کی حالت میں بیدار ہواوراسے موسم ٹھنڈا ہونے کی بنا پر ضرر اور نقصان پہنچنے کا خدشہ ہواوروہ پانی گرم کرسکتا ہو تو اس کےلیے ایسا کرنا لازم ہے ، چاہے نماز کا وقت بھی نکل جائے ؛ کیونکہ سوایا ہوا شخص معذور ہے ، اوراس کے حق میں نماز کا وقت وہی ہے جب وہ بیدار ہوا ہو ، تواس کےلیے نمازادا کرنی اورنماز کےلیے طہارت وپاکیزگی کی سب شروط پوری کرنی لازم ہیں

اوراگراسے پانی گرم کرنے کےلیے کچھ نہ ملے تواس وقت اس کےلیے تیمم کرنا جائز ہے

اورڈیوٹی سے تاخیر ہونے کا خوف کوئی ایسا عذر شمار نہیں ہوتا جس کی بنا پر غسل ترک کرکے اس کےلیے تیمم کرنا جائز ہوتا ہو

اورجوشخص بھی بغیر کسی جائز عذر کے تیمم کرے اسے اس تیمم کے ساتھ ادا کردہ نماز دوبارہ ادا کرنی ہوگی ، تاکہ وہ بری الذمہ ہوسکے

مستقل فتوی کمیٹی سے درج ذیل سوال کیا گیا :

اگر بہت شدید سردی ہواوربرتن میں پانی جما ہوا ہواورلوٹے میں برف کی طرح اورانسان کو وضوء کرنا ہو ، اورپانی اس پر اثرانداز ہوکر اسے بیمار کردیتا ہو توکیا کرنا چاہیے ؟

کمیٹی کا جواب تھا :

"اگر تو معاملہ ایسا ہی ہو جیسا بیان ہوا ہے تو وہ تیمم کر لے کیونکہ اللہ سبحانہ وتعالی کا فرمان ہے :

اور اگر تم مریض ہو یا مسافر یا تم میں کوئی شخص قضائے حاجت کر کے آیا ہو، یا تم نے بیوی سے ہم بستری کی ہو اور تمہیں پانی نہ ملے تو تم پاکیزہ مٹی سے تیمم کر لو، اور اس سے اپنے چہروں اور ہاتھوں پر مسح کرو.

لیکن اگر اس کے لیے آگ پر پانی گرم کرنا ممکن ہو تو اس کے لیے ایسا کرنا واجب ہے، اور اس کے لیے غسل کرنا واجب ہوگا کیونکہ اللہ تعالی کا فرمان ہے :

اللہ تعالی کا تقوی اپنی استطاعت کے مطابق اختیار کرو. انتہی

واللہ اعلم.

الاسلام سوال وجواب

93865